۹ - عشری کسر

نوشین : سر، آج میں نے دوا کی ایک ڈبے پر MRP ₹ 24.50 لکھا ہوا دیکھا ہے۔اس کا کیا مطلب ہے؟

استاد : اس کا مطلب ہے۔فروشندہ اس دوا کی قیمت زیادہ سے زیادہ 24 روپے 50 پیسے لے سکتا ہے!

ریحانہ : لیکن '₹24.50' کا مطلب 24 روپے 50 پیسے کس طرح ہوتا ہے؟

استاد : 24.50 کو عشری نظام میں لکھا گیا ہے۔اس لیے تمہارے سوال کا جواب سمجھنے کے لیے تمھیں پہلے عشری کسر اور اس کے لکھنے کے طریقے کو سمجھنا ہوگا۔

❑ عشری کسر :

جن کسروں کے نسب نما 10، 100، 1000 ہوں یعنی 10 یا 10 کے گنا میں ہوں، تو انھیں عشری کسر کہتے ہیں۔مثلاً $\frac{5}{10}$، $\frac{68}{100}$، $\frac{285}{100}$ وغیرہ۔یہ کسریں شمار کنندہ نسب نما صورت میں لکھی ہوئی ہیں۔

ان کسروں کو مختلف طریقے سے لکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔اس طریقے کو سمجھنے کے لیے آیئے ہم عددوں کو لکھنے کے اپنے طریقے پر غور کرتے ہیں۔اس طریقے میں ہم ترتیب وار دس دس کے گنا میں دہائی، سیکڑہ، ہزار کے مقام بناتے ہیں۔جیسے 10 اکائیوں کی 1 دہائی، 10 دہائیوں کا 1 سیکڑہ وغیرہ۔

اب ہم اس کے برعکس غور کریں گے۔ 1 سیکڑے کے دس مساوی حصے کیے جائیں تو ہر حصہ 1 دہائی ہوتا ہے۔دہائی کا مقام سیکڑے کے مقام کے متصل دائیں طرف ہوتا ہے۔ 1 دہائی کے 10 مساوی حصے کیے تو ہر حصہ 1 اکائی ہوتا ہے۔اس کا مقام دہائی کے متصل دائیں طرف ہوتا ہے۔

اسی طرح 1 اکائی کے 10 مساوی حصے کیے تو ہر حصہ $\frac{1}{10}$ ہوگا۔اس کے لیے اکائی کے مقام کے دائیں طرف ایک مقام بنانا ہوگا۔

$\frac{1}{10}$ کا مطلب ہے 'ایک بٹے دس' (دس یعنی 10 اور بٹے یعنی حصہ) یعنی دسواں حصہ، اس لیے اس مقام کو دسویں حصہ کا مقام کہتے ہیں۔

❑ عشری علامت :

دسویں حصہ کا مقام (یعنی عشری مقام) کسر کو لکھنے کے لیے بنایا گیا ہے۔عدد کو لکھتے وقت عدد کا صحیح عددی حصہ ختم ہونے کے نشان کے طور پر آخری ہندسے کے بعد علامت کے طور پر '.' نشان لگاتے ہیں۔اس علامت کو عشری علامت کہتے ہیں۔ (اُردو ہندسوں میں یہ علامت '٫' ہوتی ہے)۔

عشری علامت استعمال کرتے ہوئے کسر $8\frac{5}{10}$ کو 8.5 لکھتے ہیں اور اسے آٹھ صحیح عدد 5 دسواں حصہ، یا آسانی کے لیے 'آٹھ اعشاریہ پانچ' پڑھتے ہیں۔

$20\frac{3}{10}$ کو 20.3 لکھتے ہیں۔

کسر 'سات دسواں حصہ کو دو طریقوں $\frac{7}{10}$ اور '0.7' لکھتے ہیں۔ان میں سے $\frac{7}{10}$ عام کسر ہے اور '0.7' عشری کسر ہے۔

مشق 36

ذیل کی کسروں کو عشری طریقے سے لکھیے اور پڑھیے۔

(1) $3\frac{9}{10}$ (2) $1\frac{4}{10}$ (3) $5\frac{3}{10}$ (4) $\frac{8}{10}$ (5) $\frac{7}{10}$

سوّیں حصے کا مقام :

کسر $\frac{1}{10}$ کے 10 مساوی حصے کیے، تو ہر حصہ $\frac{1}{100}$ یعنی سواں حصہ ہوتا ہے۔ اس لیے یاد رکھیے کہ 10 سواں = ایک دسواں یا .10=.1، $\frac{1}{100}$ کو 10 سے ضرب کرنے پر $\frac{1}{10} = \frac{10}{100}$ کی کسر حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے دسویں حصے کے مقام کے متصل دائیں طرف سویں حصہ کا مقام بنا سکتے ہیں۔ سویں حصے کا مقام تیار کرنے پر کسر $\frac{14}{100}$ کو 0.14 لکھتے ہیں۔

$$\rightarrow \frac{14}{100} = \frac{10+4}{100} = \frac{10}{100} + \frac{4}{100} = \frac{1}{10} + \frac{4}{100}$$

اس لیے $\frac{14}{100}$ کو عشری صورت میں لکھتے وقت دسویں مقام پر 1 اور سویں مقام پر 4 کے ہندسے آتے ہیں۔

اس کسر کو 0.14 لکھتے ہیں اور صفر صحیح عدد چودہ سواں حصہ یا آسانی کے لیے 'صفر اعشاریہ ایک چار' پڑھتے ہیں۔ اسی طرح $6\frac{57}{100}$ کو 6.57 اور $50\frac{71}{100}$ کو 50.71 لکھتے ہیں۔

$\frac{3}{100}$ کو لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ دسویں حصہ کے مقام پر کچھ نہیں ہے اس لیے اس مقام پر 0 کا ہندسہ لکھنا ہوتا ہے یعنی $\frac{3}{100}$ کو 0.03 لکھتے ہیں۔

ذیل کی جدول میں بعض عشری کسروں کا لکھنا اور پڑھنا دکھایا گیا ہے۔ اس کا مطالعہ کیجیے۔

عام کسر	سواں	دسواں	اکائی	دہائی	عشری کسر کی صورت میں لکھنا	پڑھنا
$7\frac{5}{10}$		5	7		7.5	سات اعشاریہ پانچ
$7\frac{5}{100}$	5	0	7		7.05	سات اعشاریہ صفر پانچ
$\frac{82}{100}$	2	8	0		0.82	صفر اعشاریہ آٹھ دو
$25\frac{6}{100}$	6	0	5	2	25.06	پچیس اعشاریہ صفر چھ

مشق 37

ذیل کی کسروں کو عشری صورت میں لکھیے اور پڑھیے۔

(1) $9\frac{1}{10}$ (2) $9\frac{1}{100}$ (3) $4\frac{53}{100}$ (4) $\frac{78}{100}$ (5) $\frac{5}{100}$ (6) $\frac{5}{10}$ (7) $\frac{2}{10}$ (8) $\frac{20}{100}$

❑ عشری کسر میں ہندسوں کی مقامی قیمت

جس طرح ہم کسری عددوں میں ہندسوں کی مقامی قیمت طے کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح عشری کسروں میں ہندسوں کی مقامی قیمت متعین کر سکتے ہیں۔

مثال **(1)** عدد 73.82 میں 7 کے ہندسے کی مقامی قیمت $7 \times 10 = 70$ اور 3 کی مقامی قیمت $3 = 1 \times 3$ ہے۔اسی طرح 8 کی مقامی قیمت $0.8 = \frac{8}{10} = 8 \times \frac{1}{10}$ اور 2 کی مقامی قیمت $0.02 = \frac{2}{100} = 2 \times \frac{1}{100}$ ہے۔

مثال **(2)** عدد 210.86 کے ہندسوں کی مقامی قیمت لکھیے۔

6	8	0	1	2	ہندسہ
سویں حصہ کا مقام	دسویں حصہ کا مقام	اکائی	دہائی	سیکڑہ	مقام
$6 \times \frac{1}{100}$ $= 0.06$	$8 \times \frac{1}{10}$ $= 0.8$	0 0	1×10 $= 10$	2×100 $= 200$	مقامی قیمت

مشق 38

ذیل کی کسریں پڑھیے اور ہر ہندسے کی مقامی قیمت لکھیے۔

(1) 6.13 (2) 48.84 (3) 72.05 (4) 3.4 (5) 0.59

❑ عشری کسر کا استعمال :

سر : اب ہم یہ دیکھیں گے کہ 24.50 روپے کا مطلب 24 روپے 50 پیسے کیسے ہوا۔ایک پیسہ کا مطلب کتنے روپے؟

نوشین : 100 پیسے یعنی 1 روپے، اس لیے 1 پیسے کا مطلب 1 سواں حصہ روپے ہوا یعنی 0.01 روپے۔

سر : اور 50 پیسے کا مطلب؟

نوشین : 50 سواں حصہ روپے یعنی 0.50 روپے اس لیے 24.50 روپے کا مطلب 24 روپے 50 پیسے ہوتا ہے۔

سر : جب کسی رقم کی بڑی اکائی کے 10 یا 100 حصے کر کے چھوٹی اکائیاں طے کی جاتی ہیں، تب اس رقم کو عشری صورت میں لکھنا بہت ہی سہولت بخش ہوتا ہے۔جیسا کہ ابھی ہم نے دیکھا ہے کہ روپیہ 1 = 100 پیسے، اسی طرح، میٹر 1=100سم، اس لیے 75 سم کا مطلب 0.75 م ہوا۔ سم 1 = 10 مم، اس لیے 1 مم کا مطلب 0.1 سم اور 3 مم کا مطلب 0.3 سم ہوتا ہے۔ 6.3 سم یعنی 6 سم اور 3 مم۔اب ذیل کی جدول کا مطالعہ کیجیے۔

روپیہ 1 = 100 پیسے	میٹر 1 = 100 سم
1 پیسہ $= \frac{1}{100}$ روپیہ = 0.01 روپیہ	1 سم $= \frac{1}{100}$ م = 0.01 م
50 پیسے $= \frac{50}{100}$ روپیہ = 0.50 روپیہ	25 سم $= \frac{25}{100}$ م = 0.25 م
75 پیسے $= \frac{75}{100}$ روپیہ = 0.75 روپیہ	60 سم $= \frac{60}{100}$ م = 0.60 م = 0.6 م

نوٹ : سینٹی میٹر کو 'سم' ملی میٹر کو 'مم' اور میٹر کو 'م' بھی لکھتے ہیں۔

1 روپیہ = 100 پیسے	1 میٹر = 100 سم
5 روپے = 500 پیسے	8 م = 800 سم
0.50 روپیہ = 0.5 روپیہ = 50 پیسے	0.3 م = 30 سم
0.07 روپیہ = 7 پیسے	0.40 م = 40 سم
4.5 روپے = 4 روپے 50 پیسے	2.65 م = 2 م 65 سم
17.65 روپے = 17 روپے 65 پیسے	14.9 م = 14 م 90 سم

مشق 39

.1 لکھیے کہ کتنے روپے کتنے پیسے ہیں؟

(1) ₹ 58.43 (2) ₹ 9.30 (3) ₹ 2.30 (4) ₹ 2.3

.2 عشری طریقے سے لکھیے کتنے روپے ہیں؟

(1) 6 روپے 25 پیسے (2) 15 روپے 70 پیسے (3) 8 روپے 5 پیسے (4) 22 روپے 4 پیسے (5) 720 پیسے

.3 لکھیے کہ کتنے میٹر اور کتنے سینٹی میٹر ہیں؟

(1) 58.75 م (2) 9.30 م (3) 0.30 م (4) 0.3 م
(5) 1.62 م (6) 91.4 م (7) 7.02 م (8) 0.09 م

.4 عشری طریقے سے لکھیے کتنے میٹر ہیں؟

(1) 1 م 50 سم (2) 50 م 40 سم (3) 50 م 4 سم (4) 734 سم (5) 10 سم (6) 2 سم

.5 لکھیے کہ کتنے سم کتنے مم ہیں؟

(1) 6.9 سم (2) 20.4 سم (3) 0.8 سم (4) 0.5 سم

.6 عشری طریقے سے لکھیے کتنے سم ہیں۔

(1) 7 سم 1 مم (2) 16 مم (3) 144 مم (4) 8 مم

آدھا، پاؤ، پون، سوا وغیرہ کا عشری کسر میں لکھنا :

عام کسر میں 'آدھا' کو ہم $\frac{1}{2}$ لکھتے ہیں۔اسی کسر کو عشری طریقے سے لکھنے کے لیے $\frac{1}{2}$ کو 10 نسب نما والی ہم قیمت کسر میں تحویل کرنا ہوگا۔

$\frac{5}{10} = \frac{1\times5}{2\times5} = \frac{1}{2} \rightarrow$ اس لیے $\frac{1}{2}$ کو عشری کسر میں $\frac{5}{10}$ یا 0.5 لکھتے ہیں۔

یاد رکھیے کہ $0.5 = \frac{5}{10} = \frac{1\times5}{2\times5} = \frac{1}{2} =$ آدھا ، اسی طرح $0.50 = \frac{50}{100} = \frac{1\times50}{2\times50} = \frac{1}{2}$

لہٰذا 'آدھے' کو عشری کسر میں 0.5 یا 0.50 بھی لکھ سکتے ہیں۔

پاؤ اور پون کو عام کسر میں بالترتیب $\frac{1}{4}$ اور $\frac{3}{4}$ لکھتے ہیں۔انھیں عشری کسر میں تحویل کریں گے۔ 4 کے گنا میں 10 نہیں آتا ہے۔اس لیے $\frac{1}{4}$ اور $\frac{3}{4}$ کو 10 نسب نما والی کسر میں تحویل نہیں کر سکتے لیکن $100 = 25 \times 4$ یعنی 100 نسب نما والی کسر میں کر سکتے ہیں۔

پاؤ $= \frac{1}{4} = \frac{1\times 25}{4\times 25} = \frac{25}{100} = 0.25$ اور پون $= \frac{3}{4} = \frac{3\times 25}{4\times 25} = \frac{75}{100} = 0.75$

سوا $= 1\frac{1}{4} = 1.25$ ڈیڑھ $= 1\frac{1}{2} = 1.50 = 1.5$

پونے دو $= 1\frac{3}{4} = 1.75$ ساڑھے سترہ $= 17\frac{1}{2} = 17.50 = 17.5$

مشق 40

- ذیل کی کسروں کو عشری کسروں میں لکھیے۔

(1) ڈھائی (2) سوا دو (3) پونے تین (4) ساڑھے دس

(5) پونے پندرہ (6) سوا سولہ (7) ساڑھے اٹھائیس

عشری کسروں کی جمع :

سر : فرض کیجیے کہ ایک پنسل کی قیمت ڈھائی روپے اور ایک پین کی قیمت ساڑھے چار روپے ہے تب ان کی کل قیمت کتنی ہوگی؟

نوشین : ڈھائی روپے کا مطلب دو اور آدھا روپیہ اور ساڑھے چار روپے کا مطلب چار اور آدھا روپیہ ہوتا ہے۔ 4 روپے اور 2 روپے مل کر 6 روپے ہوئے اور 2 آدھے روپے مل کر 1 روپیہ ہوا۔

اس لیے دونوں چیزوں کی قیمت 6+1 یعنی 7 روپے ہوئی۔

سر : بالکل صحیح! اب دیکھو یہی جمع عشری طریقے سے کیسے کی گئی ہے۔ سویں کے مقام کی صفروں کی جمع صفر آئی۔ دسویں کے مقام کے دونوں 5 کی جمع

$$\begin{array}{r} {}^{1}\\ 2.50\\ +\ 4.50\\ \hline 7.00 \end{array} \qquad \rightarrow \quad 0.5 + 0.5 = \frac{5}{10} + \frac{5}{10} = \frac{5+5}{10} = \frac{10}{10} = \frac{1}{1} = 1$$

10 آئی۔ 10 دسویں کا 1 حاصل آیا۔ اس ایک کو حاصل کے طور پر اکائی کے مقام پر لکھا۔ جمع میں دسویں کے مقام پر کچھ نہیں ہے اس لیے اس مقام پر صفر لکھا۔ اکائی کے مقام پر 6 = 4 + 2 اور حاصل کا 1 ہوئے 7 اس لیے 2.50 روپے اور 4.50 روپے کی جمع 7.00 روپے ہوئی۔

صحیح عدد لکھنے کے لیے ہم عشری طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ اسی طریقے کی توسیع کر کے عشری کسریں بھی لکھتے ہیں۔ اس لیے جس طرح ہم صحیح عددوں کی جمع کرتے ہیں۔ بالکل اسی طرح عشری کسروں کی بھی جمع کی جاتی ہے۔

اب میں جمع کی کچھ اور مثالیں حل کر کے دکھاتا ہوں۔ ان کا مطالعہ کیجیے :

(1) $\begin{array}{r} 3.7\\ +\ 12.2\\ \hline 15.9 \end{array}$ (2) $\begin{array}{r} 6.8\\ +\ 5.5\\ \hline 12.3 \end{array}$ (3) $\begin{array}{r} 16.9\\ +\ 7.5\\ \hline 24.4 \end{array}$

نوشین : پہلی جمع میں حاصل کا نہیں آیا۔ دوسری اور تیسری جمع میں حاصل کا ہے۔

ریحانہ : کسروں کی جمع کرتے وقت ہم سب سے پہلے اکائیوں میں اکائیاں جمع کرتے ہیں۔ اسی طرح یہاں پہلے دسویں مقام کی جمع کی گئی ہے۔ دوسری مثال میں دسویں کے مقام کے ہندسوں کی جمع 13 آئی۔

اس لیے، دسویں 3+ اکائی 1 = دسویں 3 + دسویں 10 ←

نوشین : اس لیے اس جمع میں دسویں حصے کے مقام پر ہندسہ 3 رہا اور 1 اکائی حاصل کا بن کر اکائی کے مقام پر چلا گیا۔ جمع 5 + 6 اور حاصل کا 1 مل کر 12 آئی۔

سر : تمہارا مشاہدہ بالکل صحیح ہے۔ صحیح عددوں کی جمع کرتے وقت جس طرح ہم عددوں کے ہندسوں کے مقام کا خیال رکھ کر ایک کے نیچے ایک لکھتے ہیں، اسی طرح یہاں بھی لکھنا ہے۔ اعداد لکھتے وقت اور ان کی جمع میں بھی اس بات کا خیال رکھو کہ اعشاریہ کی علامت ایک کے نیچے ایک آنی چاہیے۔

نیچے دی ہوئی جمع کا مطالعہ کیجیے۔

(یاد رکھیے : دسویں 1 = 10 سویں , اکائی 1 = 10 دسویں)

مثال (1) جمع کیجیے : 7.09 + 54.93

	1	1		1	
		7	.	0	9
+	5	4	.	9	3
	6	2	.	0	2

پہلے سویں کے مقام کے ہندسوں کی جمع کیا، 12 = 3 + 9 سویں کے مقام کے 12 میں حاصل کا 1 دسویں کے مقام پر لکھا اور 2 کو سویں کے مقام پر لکھا۔ دسویں کے مقام کے 9 میں حاصل کا 1 ملایا۔ 10 دسویں ہوا۔ 10 دسویں یعنی 1 اکائی۔ اسے اکائی کے مقام پر حاصل کے طور پر لکھا۔ دسویں کے مقام پر کچھ نہیں رہا اس لیے 0 لکھا۔ اس طرح جمع مکمل کی۔

مثال (2) جمع کیجیے : 45.83 + 167.4

عددوں کو اس طرح لکھیے کہ ہندسوں کے مقام اور اعشاریہ کی علامت ایک کے نیچے ایک آئیں۔

$$\begin{array}{r} 45.83 \\ +\ 167.4 \\ \hline \end{array}$$

$\frac{4}{10} = \frac{4\times10}{10\times10} = \frac{40}{100}$، اس لیے کسروں کے نسب نما یکساں کرنے کے لیے 167.4 کو 167.40 لکھا۔ اس کے بعد دونوں کسروں کی جمع کیا۔

ہمیشہ کی طرح سب سے چھوٹے مقام کے ہندسوں کی جمع کرتے ہوئے ترتیب وار بڑے مقامات کے ہندسوں کی جمع کیا۔

	1	1	1			
		4	5	.	8	3
+	1	6	7	.	4	0
	2	1	3	.	2	3

مثال (3)

10 . 46 روپے
\+ 35 . 92 روپے
46 . 38 روپے

مثال (4)

48 . 80 م
\+ 2 . 57 م
51 . 37 م

مثال (5)

7 . 5 سم
\+ 14 . 2 سم
\+ 9 . 6 سم
31 . 3 سم

مشق 41

.1 عشری کسروں میں تحویل کرکے ذیل کی جمع کیجیے۔

(1) ڈیڑھ میٹر اور ڈھائی میٹر (2) پونے پانچ روپے اور سوا سات روپے (3) ساڑھے چھے میٹر اور پونے تین میٹر

.2 (1) 23.4 + 87.9 (2) 35.74 + 816.6 (3) 6.95 + 74.88 (4) 41.03 + 9.98 →

.3 (1) 51.4 سم + 68.5 سم (2) 94.7 م + 1738.45 م (3) 5158.75 روپے + 841.25 روپے

عشری کسروں کی تفریق :

نیچے دی ہوئی کسروں کی تفریق کا مطالعہ کیجیے۔

$$\begin{array}{r} 15.41 \\ -\ 8.58 \\ \hline 6.83 \end{array}$$

سواں	دسواں		اکائی	دہائی
	13		14	
11	~~3~~		~~4~~	0
1	~~4~~	.	~~5~~	~~1~~
8	5	.	8	−
3	8	.	6	0

1 سویں میں سے 8 سواں تفریق نہیں ہوتا۔اس لیے 4 دسویں میں سے 1 دسویں کے 10 سویں کیے۔ وہ 10 اور پہلے کا 1 مل کر 11 سویں ہوا۔اس 11 سویں میں سے 8 سواں تفریق کیا۔ 3 سویں باقی رہا۔ اسے لکیر کے نیچے سویں کے خانے میں لکھا۔بعد کے مقام کے لیے بھی اس طرح عمل کر کے تفریق کی مثال کو بھی مکمل طور پر حل کی۔

مشق 42

.1 تفریق کیجیے :

(1) 25.74 − 13.42 (2) 206.35 − 168.22 (3) 63.4 − 31.8 (4) 63.43 − 31.8

(5) 63.4 − 31.83 (6) 8.23 − 5.45 (7) 18.23 − 9.45 (8) 78.03 − 41.65

.2 ثنا کی اونچائی 1.48 م تھی۔ایک سال بعد اس کی اونچائی 1.53 م ہوگئی۔ایک سال میں اس کی اونچائی کتنے سم بڑھ گئی۔

مزید معلومات کے لیے :

پیمائش کی عشری اکائیاں :

فاصلے، کمیت (وزن) اور سمائی (حجم) کی پیمائش ہماری روزمرہ کی ضرورت ہے۔پیمائش کے لیے ہم ضرورت کے مطابق چھوٹی ،بڑی اکائیاں استعمال کرتے ہیں۔فاصلے کے لیے کلومیٹر، میٹر، سینٹی میٹر، سمائی کے لیے لٹر، ملی لٹر اور کمیت (وزن) کے لیے کلوگرام ، گرام کی اکائیاں ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔

یہ تمام اکائیاں پیمائش کے عشری نظام میں ہیں۔اس نظام میں کمیت (وزن)، فاصلے اور سمائی (حجم) کے لیے بالترتیب گرام، میٹر اور لٹر کو خاص اکائیاں تسلیم کرتے ہیں۔ان سے بننے والی بڑی اکائیاں ان کے 10، 10 گنا میں بڑھتی ہیں اور چھوٹی اکائیاں $\frac{1}{10}$ گنا میں چھوٹی ہوتی ہیں۔

ان اکائیوں کی مندرجہ ذیل جدول دیکھیے۔

ملی (ہزارویں)	سینٹی (سویں)	ڈیسی (دسویں)	پیمائش کی بنیادی اکائی	ڈیکا (دہائی)	ہیکٹو (سیکڑہ)	کلو (ہزار)	مقداریں
1 ملی میٹر = $\frac{1}{1000}$ م	1 سینٹی میٹر = $\frac{1}{100}$ م	1 ڈیسی میٹر = $\frac{1}{10}$ م	میٹر (م)	1 ڈیکا میٹر = 10 م	1 ہیکٹو میٹر = 100 م	1 کلومیٹر = 1000 م	فاصلہ
			گرام				کمیت
			لٹر				سمائی

کلو، ہیکٹو، ...، ملی جیسے لفظوں کے ماخذ یونانی یا رومی زبان میں ہیں۔اس ضمن میں ان کا اُردو میں مفہوم ان کے نیچے قوسین میں دیا گیا ہے۔